علاقائی دورہ

مدنی مشوروں کے مدنی پھول

مارچ-2025

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

علاقائی دورہ

دُرود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسول ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: لَيَرِدَنَّ الْحَوْضَ عَلَيَّ أَقْوَامٌ مَا أَعْرِفُهُمْ إِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلَاةِ عَلَيَّ حوضِ کوثر پر مجھے ایسی قومیں ملیں گی جنہیں میں بہت زیادہ دُرودِ پاک پڑھنے کے سبب ہی پہچانوں گا۔[1]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

مرکزی مجلسِ شُوریٰ کی طرف سے دیئے گئے طریقۂ کار کے مُطابِق روزانہ یا ہفتے میں 2 دن یا ایک دن ہر مَسْجِد کے اطراف میں گھر گھر، دُکان دُکان جاکر گھروں اور دُکانوں میں مَوجُود، جبکہ راہ میں کھڑے ہوئے اور آنے جانے والے تمام افراد کو نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے، اسے علاقائی دورہ کہا جاتا ہے۔

علاقائی دورہ دراصل اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَر یعنی نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے کا وہی کام ہے جو ہر مسلمان پر اس کی استطاعت کے مطابق واجب ہے۔ یہ پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم اور آپ کے صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کا نیز ہر دور میں بزرگانِ دین اور اللہ کے نیک بندوں کا طریقۂ کار رہا ہے اور وہ اس کے ذریعے سے دین کو پھیلاتے اور اس کی اشاعت کرتے رہے جیسا کہ

(1)...القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ علیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ص129، دار الکتاب العربی

اعلانیہ تبلیغ کا حکم

پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پہلے پہل وحی نازل ہونے کے بعد خفیہ طور پر دینِ حق کی تبلیغ فرماتے رہے، حتی کہ سورہ حِجْر کی درج ذیل آیتِ مبارکہ نازل ہوئی:

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۴﴾ (پ14، الحجر:94)

ترجمۂ کنز العرفان: پس وہ بات اعلانیہ کہہ دو جس کا آپ کو حکم دیا جارہا ہے اور مشرکوں سے منہ پھیر لو۔

علامہ محمد بن جریر طبری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور آپ کے اصحاب باہر نکل آئے اور علانیہ تبلیغ کرنے لگے۔"[1]

حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا علاقائی دورہ

اس حکم کے بعد نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم تبلیغ کے لئے مکہ کی گلیوں، بازاروں اور دور دراز کے علاقوں میں تشریف لے جاتے اور وہاں جاکر دینِ حق کی تبلیغ کرتے، حتی کہ مختلف قبائلِ عرب کے پاس جاکر بھی انہیں نیکی کی دعوت پیش فرمایا کرتے جیسا کہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ قبیلہ کِنْدَہ میں دعوتِ دین کی تبلیغ کے لئے تشریف لے گئے، اسی طرح قبیلہ کَلْب اور بَنُو حنیفہ کے لوگوں کو بھی جاکر اسلام کی دعوت دی۔[2]

نیکی کی دعوت کا نرالا انداز

حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اسلام لانے سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو ذوالمجاز نامی بازار میں یہ فرماتے ہوئے دیکھا "اے لوگو! لَا

(1)... تفسیر طبری، پ14، الحجر، تحت الآیۃ:94، 7/549، حدیث:21413، ملخصاً

(2)... سیرت ابن ہشام، عرض رسول اللہ نفسہ علی القبائل، 2/54، ملتقطاً

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ کہو کامیاب ہو جاؤ گے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بازار کی گلیوں میں داخل ہوتے تو لوگ آپ کے ارد گرد جمع ہوتے، میں نے ان میں سے کسی کو کچھ کہتے ہوئے نہیں دیکھا، ہاں! حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بغیر خاموش ہوئے یہ فرماتے جاتے لوگو! لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ کہو کامیاب ہو جاؤ گے۔[(1)]

اہلِ علاقہ کو گلی، بازار میں نیکی کی دعوت دینا صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کا بھی معمول رہا ہے۔ چنانچہ؛

مدینے کی گلیوں میں نیکی کی دعوت

خلیفہ بن سعد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ کو (اُن کے دورِ خلافت میں) مدینے کے ایک راستے سے گزرتے ہوئے دیکھا، آپ لوگوں سے یہ فرما رہے تھے: نیکی کا حکم دیتے رہو اور بری باتوں سے منع کرتے رہو، اس سے پہلے کہ تم پر تمہارے شریر لوگ مسلط کیے جائیں، پھر تمہارے بہترین لوگ ان پر دعا کریں گے مگر ان کی دعا قبول نہ ہو گی۔[(2)]

بازار میں نیکی کی دعوت کی کُڑھن

ایک مرتبہ امام (ابو بکر محمد مالکی) طُرطُوشی[(3)] رحمۃُ اللہِ علیہ سفرِ حج سے واپسی پر مصر سے گزرے تو آپ نے (بازار میں) لوگوں کے حالات کو مُلاحَظہ کیا کہ یہ لوگ علمِ دین سے کورے (جاہل) ہیں۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے رفیقِ سفر کو رخصت کیا اور بلادِ مغرب میں اپنے

(1)...مسند امام احمد، مسند المکیین، 6/536، حدیث:16446

(2)...مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الفتن، باب ماذکر فی عثمان، 8/701، حدیث:92

(3)...طرطوشہ اندلس (Spain) کا ایک شہر ہے اسی نسبت سے آپ کو "طرطوشی" کہا جاتا ہے۔

بیٹے کو سلام بھیجا اور یہ پیغام بھجوایا کہ مصر کے شہروں میں چونکہ جہالت کا غلبہ ہو چکا ہے لہٰذا اب میرے لئے جائز نہیں کہ ان شہروں سے نکل جاؤں۔ چنانچہ آپ ایک ایک دکاندار کے پاس جاکر اُسے اس کی حاجت کے مسائل سکھاتے مثلاً عقائد کے متعلّق بتاتے، وضو کے فرائض، اس کی سنّتیں اور فضائل بتاتے، یوں ہی تَیَمُّم، غسل اور نماز کے مسائل سکھاتے پھر اس کی دکان میں موجود سامان کے حوالے سے اس پر لازم اَحکام سکھاتے، لَین دَین، خرید و فروخت، کس طریقۂ عمل سے سُود میں پڑنے کا خطرہ ہے اور سود سے بچنے کے طریقوں سے آگاہی دیتے اور جب اَحکام سکھا کر فارغ ہوتے تو اس دکاندار سے فرماتے: اِسے اپنے پڑوسی دکاندار کو سکھا دو پھر دوسری دکان پر چلے جاتے (آپ اسی طرح دکان دکان جاکر لوگوں کو مسائل سکھاتے رہے) یہاں تک کہ بازار کے لوگوں میں علم کی روشنی پھیل گئی اور جہالت کی تاریکیاں چھٹ گئیں۔

علّامہ اِبنُ الحاجّ مکّی رحمۃُ اللهِ علیہ اس حکایت کو ذکر کرنے کے بعد ارشاد فرماتے ہیں: یہ (یعنی دکان دکان جاکر لوگوں کو مسائل سکھانا) بازار میں عِلم کے غلبے اور اس کے پھیلنے کا سبب بنا۔ اگر امام طُرطُوشی رحمۃُ اللهِ علیہ گھر میں بیٹھے رہتے کہ کوئی ان کے پاس آکر عِلم سکھانے کا کہے گا تو کوئی بھی ان سے نفع نہیں اٹھا پاتا، اس لئے عُلَما (اور مُبلّغین) پر لازم ہے کہ جب وہ دیکھیں کہ لوگ عِلم سے منہ موڑ چکے ہیں تو خود ان کے پاس جاکر عِلم سکھائیں اور ان کی راہنمائی کریں اگرچہ وہ ان کے ساتھ بے رُخی برتیں کیونکہ عُلَما اَنبیا کے وارث ہیں اور ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بھی اُس وقت جب لوگ اِعراض کئے ہوئے تھے قبائلِ عرب کے پاس تشریف لے جاتے تھے تاکہ وہ آپ کی اِتّباع اور مدد کریں۔[1]

(1)...المدخل لِابن الحاج، 1/ 290، 289 ملخصاً، دارالکتب العلمیہ

پیارے اسلامی بھائیو! اس سے معلوم ہوا کہ لوگوں کے پاس جا کر اُن تک دین کا پیغام اور نیکی کی دعوت پہنچانا کتنا اہم ہے۔ اللہ پاک نے قرآن مجید میں نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے والوں کی تعریف بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا (پ24، حٰم سجدہ:33)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور اس سے زیادہ کس کی بات اچھی جو اللہ کی طرف بلائے اور نیکی کرے۔

امام فخر الدین رازی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: دینِ حق کی دعوت دینا سب سے بڑی عبادت اور سب سے اہم اطاعت ہے اور اس سے زیادہ کسی کی بات اچھی نہیں جو اللہ پاک کی توحید اور عبادت کی طرف بلائے اور نیک کام کرے۔ (1)

یہاں دعوت دینے والے سے کون مراد ہے، اس بارے میں مفسرین کا ایک قول تو یہی ہے کہ اس سے مراد حضور سیّد المرسَلین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہیں۔ اور ایک قول یہ ہے کہ اس سے ہر وہ مومن مراد ہے جس نے نبی علیہ السّلام کی دعوت کو قبول کیا اور دوسروں کو نیکی کی دعوت دی۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ نیکی کی دعوت دینے والے کی بات اللہ کو بڑی پسند ہے اور وہ اس آیت کے مطابق تعریف کا حق دار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو کہ لوگوں کو نیک کاموں کی طرف بُلانے والا بھی حدیثِ پاک کے مطابق نیکی کرنے والے ہی کی طرح ہے، جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّ الدَّالَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ یعنی نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔ (3) گویا اس کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا کہ نیکی کرنے

(1)... تفسیر کبیر، فصلت، تحت الآیۃ:33، 9/562، ملتقطاً، دار احیاء التراث العربی
(2)... تفسیر خازن، پ24، فصلت، تحت الآیۃ:33، 4/88، ملتقطاً، دار الکتب العلمیہ بیروت
(3)... ترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء الدال علی الخیر الخ، ص628، رقم:2670

والے کو ملے گا، سبحان اللہ! نیکی کی طرف بُلانا کیسا عظیم کام ہے! اگر بالفرض ہم کسی کو نیکی کی دعوت دیں اور وہ ہماری دعوت قبول کرنے پر آمادہ ہو جائے یا بات سُن کر گناہوں سے توبہ کر لے تو ہمارے نامۂ اعمال میں کس قدر نیکیوں کا ثواب ذخیرہ ہو جائے گا!!

آیئے نیکی کی دعوت کے فضائل پر کچھ مزید روایات ملاحظہ فرمائیں۔

نیکی کی دعوت کے فضائل:

- نیکی کا حکم کرنا صدقہ ہے اور برائی سے منع کرنا صدقہ ہے۔[1]
- حضرتِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کو تین سو ساٹھ جوڑوں پر پیدا کیا گیا ہے لہٰذا جس نے تین سو ساٹھ مرتبہ اَللہُ اَکْبَرُ، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ، سُبْحَانَ اللہِ اور اَسْتَغْفِرُ اللہَ کہا اور مسلمانوں کے راستے سے پتھر، کانٹا یا ہڈی ہٹادی اور نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا وہ اس دن اس حال میں شام کرے گا کہ جہنم سے آزاد ہو گا۔[2]
- حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نیکیوں کا حکم کرنا اور برائیوں سے روکنا بہترین جہاد ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُللہ ہماری اس پیاری دینی تحریک دعوتِ اسلامی میں نیکی کی دعوت دینے کے لئے علاقائی دورہ بھی کیا جاتا ہے جس کا مقصد لوگوں کو نیکیوں کی طرف بلانا اور دین کے قریب لانا ہے۔ اس کے لئے ہمیں امیر اہلسنت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے مدنی

(1)... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب بیان ان اسم الصدقۃ۔۔۔ الخ، ص362، حدیث:53(1006)

(2)... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب بیان ان اسم الصدقۃ۔۔۔ الخ، ص362، حدیث:54(1007)

(3)... تفسیر مدارک، پ24، اٰل عمران، تحت الآیۃ:104، 1/ 281، دار ابن کثیر

مذاکروں اور مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے کیا راہنمائی ملتی ہے آیئے اس حوالے سے سماعت کرتے ہیں:

مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلسِ شوری کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

- دعوتِ اسلامی کے مدنی مقصد کا حصول نیک اعمال، قافلہ اور عَلاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت سے ممکن ہے۔(1)
- روزانہ ایک ہی گلی یا بازار میں عَلاقائی دورہ کرنے کے بجائے بدل بدل کر ترکیب بنائیں۔(2)
- دعوتِ اسلامی کے دینی کام کو گھر گھر پہنچانے کے لئے روزانہ درس، روزانہ ایک بیان یا مدنی مذاکرہ دیکھنا یا سننا، عَلاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت، مدرسۃ المدینہ بالغات اِنتہائی مُفید ہیں۔(3)
- جن شہروں میں اراکینِ شوریٰ و اراکینِ ڈسٹرکٹ کا جدول ہو وہاں کے ذمہ داران حسبِ مراتب ان کا استقبال کریں، قافلے سفر کروائیں، علاقائی دورے بڑھائیں، دیگر دینی کاموں کو بڑھانے کی نیّتیں پیش کریں۔(4)
- دعوتِ اسلامی کی ترقّی کیلئے علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت بہت مفید دینی کام ہے، تمام اسلامی بھائی مل کر اِس دینی کام کو مضبوط کریں۔(5)

(1)...مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، یکم تا 07 صفر المظفر 1430ھ بمطابق 29 جنوری تا 4 فروری 2009ء
(2)...مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، 21 تا 25 ذیقعدہ 1428ھ بمطابق 30 نومبر تا 4 دسمبر 2007ء
(3)...مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، یکم تا 07 صفر المظفر 1430ھ بمطابق 29 جنوری تا 4 فروری 2009ء
(4)...مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، 23 تا 27 محرم الحرام 1429ھ بمطابق یکم تا 5 فروری 2008ء
(5)...مدنی مذاکرہ (آف ایئر)، 24 ربیع الآخر 1436ھ بمطابق 13 فروری 2015ء